کوہ نور لاہور

نمبر ۵۳ — مطبوعہ ۵ جولائی ۱۸۵۰ع روز شنبہ

یہ اخبار ہفتہ میں دو بار روز شنبہ و سہ شنبہ کو چھاپا جاتا ہے قیمت اسکی پیشگی ماہواری عہ اور پیشگی سالانہ [illegible]

اور پیشگی مابعد اتمام سال [illegible]

اگر کوئی صاحب کوئی اشتہار یا مضمون چھپوانا چاہینگے تو فی سطر ایک آنہ اور دو سطر سے کم کے ۲ آنے لئے جاوینگے

ہدایت نامہ مالگذاری کا حصہ اول	بیست جلد	عہ
قانون دیوانی برای ملک پنجاب	سی و سہ جلد	۳ ر
دستور العمل جاگیرداران	یک جلد	۱ ر
دستور العمل ترتیب اطلاق	دو جلد	۱ ر
دستور العمل ایمان پیمائش کشتوار	سہ جلد	۹ ر
دستور العمل ترتیب نقشہ جمع	[illegible] جلد	۳ ر
دستور العمل کاغذات پیمائش کشتوار	بیست جلد	۱ ر
ہدایت نامہ تحصیلداران	بیست جلد	۳ ر
ہدایت نامہ پٹواریان	[illegible] جلد	۲ ر
نمونہ کیفیت جنس وار	[illegible] جلد	۱۲ ر
دستور العمل ترتیب دفتر	[illegible] جلد	

التماس بخدمت ناظرین اخبار کوہ نور

ابتداء ماہ جنوری سنہ ۱۸۵۱ع لغایت جون سنہ حال ششماہی اول ختم ہوئی جن صاحبوں کو کہ روپیہ قیمت اخبار کا پیشگی یا مابعد یا ماہواری عنایت فرمانا ہو براہ عنایت جلد مرحمت فرماویں ✤

رسید قیمت اخبار

از جرنیل [illegible] صاحب [illegible] — عہ

از [illegible] جوتی رام صاحب [illegible] — [illegible]

لالہ میر افضل صاحب تحصیلدار [illegible] — عہ

از [illegible] مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیالہ — عہ

[illegible] معرفت [illegible] صاحب

[illegible] مرحوم

اطلاع

[illegible] ۱۳ جون [illegible] خیال توجہ [illegible]

نظر مہتمم کوہ نور سے گذرا فراخی حوصلہ مہتمم صاحب حال دریا کوہ نور ہر کہ شرط نمک ہی درج ہے آفرین صد آفرین ہے۔ مہتمم کوہ نور کو تا ہنگ جنبش اصلاح مبارک جناب معلی القاب فرمانفرمای پنجاب دام اقبالہ کے پیش سید حضرت والا شکوہ پر نظر ہی اور اخبار مذکور بنظر کیمیا اثر والا جاہ تحسین الدین گذر رسیدہ باصلاح وقت متحرر جواب دندان شکن ہی تامل ہی بعد اسکی رنگین خیالی مہتمم صاحب حال سے کچھ غرض نرکھہ کر یاد رہی کہ شاخ قلم مہتمم جریدہ حشمی فقیر پر توقیر سکے بوجہ احسن زیبی کا

سرسبزی پنجاب

اہل کمیٹی باغات پنجاب رونق افزوران مقام لاہور سے جو نواب گورنر جنرل بہادر واسطے سرسبزی باغات پنجاب درخواست جاری کی تھی بجواب اسکی جو کچھ حضور ممدوح سے لکھا آیا ترجمہ اسکا واسطہ ملاحظہ ناظرین کے ذیل میں درج ہوتا ہی

ترجمہ

نمبر ۱۰۰۸

چٹھی سر ہنری ایلیٹ صاحب بہادر سکرتری گورنمنٹ ہند ہمرکاب گورنر جنرل

بنام

سر ہنری کوپ صاحب سکرتر سوسائٹی اشجار پنجاب مورخہ ۶ جون ۱۸۵۱ع مقام شملہ

بحکم امیر کبیر نواب گورنر جنرل بہادر لکھا جاتا ہے
انکی چٹھی نمبر ... مورخہ ۱۹ ماہ گذشتہ معہ نقل رپورٹ
سوسائٹی اشجار پنجاب اور بدرخواست اعانت
گورنمنٹ پہونچی **فقرہ ثانیہ** درجواب
اسکی واضح ہو کہ امیر کبیر نواب گورنر جنرل بہادر نے
سنلے بورڈ اف ایڈمنسٹریشن کو آگے ہی یہہ لکھا تھا
کہ اگر باغ سرکاری ہر جگہ زمین طیار ہو جاوین
تو بہت مفید ہونگی اور نیز پنجاب مین جو جا بجا
قلت لکڑی کی ہے رفع ہو جاوی گی چنانچہ
اس سوسائٹی کی مقرر ہونی سی نواب ممدوح
نہایت رضامند ہوئی **فقرہ ثالث** نواب
ممدوح ارادہ سوسائٹی کا پسند کرتی ہین اور
بہت خوشی سی اعانت کرینگی **فقرہ رابعہ**
یقین ہی کہ یہہ سوسائٹی تمام پنجاب کا نفع نظر
مین رکھین گی نواب ممدوح کورٹ اف ڈائرکٹرس
کے خدمت مین سفارش کرینگے کہ دو سو روپیہ
ماہواری واسطے اخراجات کی عطا ہوا کرین
کیونکہ اعانت سرکار کی واسطی حصول اس
امر کے ضروری ہی **فقرہ خامسہ** صاحبان
بورڈ اف ایڈمنسٹریشن لاہور کو اجازت
دی جاتی ہی کہ بادامی باغ اور باغ انارکلی
سرکاری سپرد اس سوسائٹی کے کرین
مگر اس شرط سی کہ اگر سرکار کو ضرورت
ہو تو پھر واپس لی سکتی ہین الا کوئی ضرورت
ظاہرا نہین معلوم ہوتی **فقرہ سادس**

اور وہ جو سوسائٹی نے درخواست واسطے چھاپنے
بیان مہتمم کے تھی اوسمین ابھی شک ہی کیونکہ زین
چھاپنے کی بہت ہو رہی ہی الا جواب اوسکا بعد
مشورہ صاحبان بورڈ کے لکھا جاویگا —
فقرہ سابعہ صاحبان سوسائٹی نے
جو خطاب پیٹرن یعنی حامی کا نواب ممدوح
کو نامزد کیا وہ بخوشی اوسکو قبول کرتی ہین
اور جب تک ہندوستان مین رہینگے
پانسو روپیہ سالانہ اپنی پاس سی عطا فرماتی
رہینگے **فقرہ ثامنہ** درخواست کہ
درباب معافی محصول ڈاک سکے ہے بالفعل
اوسکی منظوری مین تامل نظر آتا ہی اور پھر
پیچھی سے غور کیا جاویگا **فقرہ تاسعہ**
نواب ممدوح اس سوسائٹی کو یقین دلاتے ہین
کہ جہان تک ہوسکیگا خود مدد کرینگے
اور جہان تک مناسب ہوگا سرکار سے
سفارش کرینگے
دستخط ایچ ایم ایلیٹ سکرٹری گورنمنٹ ہند
ہمرکاب گورنر جنرل

عجائبات روزگار

ہماری اتفاق زمانون مین سے ایک چھپا
جو درینولا بطریق سیر کوہستان ہمالہ کی
کے طرف تشریف لیگئی مین عجائبات روزگار
جو کچھہ کہ نظر کیا اثر اونکی نظر گذرا ہی مقتضاے
طبع جوہرشناس و دقیقہ سنج حسب تفصیل

قلعہ بند شہر باقی ہیں *

مین لاہور سے چلکر جو تہ ہدرہ نور پور مین ہونچا غنیمت
راہ کی یہہ ہی کہ شہر امرتسر کو مینے نئی صورت مین
دیکھا مسٹر سانڈرس صاحب کی جانفشانی
اور محنت سے یہہ شہر بظاہر رشک افزای تختہ گلزار
بنگیا ہی خصوصا تین بازار بہت نفاست سے
مرتب ہوئی ہین — ایک اہلوالیہ کا کٹرہ اسکے
دوکانین شروع سے اخیر تک یکسان سفید رنگ
ہیں — دوسرا گورو کا بازار یہہ بھی سفیدی
سے — اور تیسرا مجیٹھیہ منڈی یہہ بازار
رنگ امیزی و گل کاری و تصاویر و نقش ہای
رنگارنگ سے آراستہ کیا ہی — اور باقی ارزو
سڑک کی صفائی اور نالی کی ترتیب بہت
اچھی ہی — اندرونی حال شہر کا یہہ سنا گیا
سوای تجارت پشمینہ کے اور تمام تجارت سست
ہے پشمینہ کی تجارت ممالک دور دراز
مین ہوتی ہے — جتنی توجہ کہ مسٹر سانڈرس صاحب
نے اس شہر کی ترتیب پر کیہ ہی کاش اگر
ہر ریاست مہاراجہ رنجیت سنگہ کے وقت مین
ہوتی تو بیشک ہر کوچہ اس شہر کا رشک افزا
بہشت بریں ہوتا — مکان کوتوالی اس شہر کا
بہت عمدہ اور نہایت تحفہ بنا ہی ہشتپہلو ہے
کہ اس نواح مین کہین نہین ہوگا ایک طرف اوسکے
تالاب دربار صاحب ہے اور دروازہ اسکا
بہت شاندار ہے راجہ اہلوالیہ کے
بازار کی طرف ہے — لیکن کنور نونہال سنگہ
کا جو مال وقف تھا اس عمارت مین شامل
کیا گیا — مجکو اس بات سے بڑا تعجب ہے
کیونکہ وہ جگہ مذکور مال وقف تھا اور مال وقف
ضبط نہین ہوسکتا — علی الخصوص سول برٹش
حکومت کو بڑا عجیب ہی — کوتوالی شہر لاہور
بسبب موقع خوب اور بازار دو رویہ
کے یہان سے بہتر بنی چاہیے اور کوتوالی
امرتسر بسبب عمارت مرغوب اور
اسلوب کے لاہور سے اچھی بنی چاہیے
— انبالہ شہر پرانا ہی مگر اوس مین کوئی
چیز اچھی نہین ہی صرف بہت ترقی شہر مین
مہاراج شیر سنگہ کی کوٹہی (موسوم انارکلی)
بہت تحفہ ہے اور اوسی کوٹہی کے سامنے
ایک بہت بڑا تالاب پرانا موجود ہی باغات
بکثرت لیکن سیرابی کم چند تالاب قدیمی
اور جدید ہین لیکن اون سے خوشی طبیعت
متصور نہین ہوتی — دینانگر عجیب مقام
پر فضا ہی اگرچہ اندرونی عمارت اور
بیرونی صورت سرسبز اور تحسین نہین لیکن
تسلسل انہار اور کثرت باغات موجب
تفریح دل و حیات جان ہی گرمی بھی کم ہے
غرضکہ اس مقام پر میری طبیعت بہت خوش
ہوئی — دینانگر سے نور پور مین پہونچا اس شہر
کو بہ نسبت سابق کے دوسری حالت مین

بابا ... حسن صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع کانگڑہ
سے حسن انتظام اور توجہ کامل سے آراستہ
بازار کا بہت صاف ہو گیا ہے یہہ شہر ایک
پتھر پر کہ بزبان کوہی اوسکو شہری کہتی ہین
آبادی سابق مین نشیب و فراز شہر کا
موجب تکلیف تھا اب سنگتراشون سے وہ شہری
صاف ہو کی ہموار ہوگئی اور صورت بازار کے
نکل آئی ہی - بعد سیر نورپور کے مین کوہستان
شرقی و شمالی نورپور کی طرف روانہ ہوا
تیسری روز راقم سیر دامن کوہ ڈاین کنڈ
پر جا پہونچا یہہ مقام انگریزون نے واسطے
آرام بیماران فرنگ کی تجویز کر کے والی چمبہ سے
لیا ٹھیرایا ہے اور اس مقام کا نام بنی کھیتر
ہے یہان تک کا راستہ جو حکومت چمبہ مین
ہے نہایت خطرناک اور جان ستان تھا
بنی کھیتر علاقہ چمبہ اور نسار کی علاقہ نورپور
مین بارہ کوس کا فرق ہی تین روز مین بنی کھیتر
پہونچا اکثر مقامات ایسی ہاین کہ کبک خوش رفتار
کبھی ادن مقامون پر اپنی خوش خرامی کو
بھول جاوی اور جو ذرا پاون پھسلے تو فوراً
لوٹ پوٹ کر دریاے راوی مین پہونچ [illegible]
سفینہ فنا راہی ملک بقا ہو جاوی - اگر مقامات
برنہ پائی تو قش سنجای ماذن کا معاملہ ہے —
بنی کھیتر ایک مقام ہی دامن کوہ ڈاین کنڈ مین
غرب کے طرف چارون طرف اوسکی پہار درختان

بالائی اور بیچ مین تھوڑا سا میدان ناہموار اور
ناہموار ہی سب سبز اور ہی اور پانی بہت سرد
جاری ہی کیلون سنگا درخت عجیب بہار دیتی ہین
کیلون ایک درخت ہی بشکل سرو کے
مگر شاداب اور خوشنمائی اوسکی سے کہین زیادہ
اور سایہ اوسکا بہت سرد ہوتا ہی ڈاین کنڈ
کا حال یہہ ہی کہ یہہ پہار چمبہ سے غرب مین بہادت
کوس جب دہارون سے بلند - اور جوت سے بہت
نے گوشہ شرقی و شمالی مین واقع ہی - غربی
طرف اوسکے نوترین اور ستا نونالا کے
دہار اور مشرق کی جانب کہجیارہ خوب
مین جواری ہے سکی جوت شمال کی سمت متعلقہ
باتھری اور کالا ٹوپ کے دہار ہین ہوا اس
ٹیلے کی پر گرند پانی باوجود سیرابی کی نایاب
قلہ کوہ پر درخت کا نام نہین موسم برف مین
بہت برف پڑتا ہی وجہ تسمیہ اسکی زبانی ساکنان
اس ملک کے یہہ دریافت ہوی کہ زمان سابق
غول ڈاین ہای اس نواح کے اس پہاڑ مین جمع ہو کر
کسب جادوگری کو وہان کوٹا کرتے تہین چنانچہ
اب تلک اکثر پتھرون مین اونکی کاسا گڑہا بنا
واللہ اعلم - یہہ پہاڑ انگریزون نے پسند
کیا اور اسمین بھی پوترین تے دہار کو مقام
قرار دیا یہہ دہار ڈاین کنڈ سی بہت نیچے اور ...

جوت اوسکو کہتی ہین کہ جہان سوای برف کی اور کچھہ ہو او
دہار عموماً بہت بلند پہاڑ کو کہتی

ری سے بلندی پر واقع ہے — اور اوس مین باغ
باراہ دری درختونکا جنگل بہت سایہ دار خوب
لی اس مقام سے بہی دور ہے اور سردی بہی
بنسبت دہرم سال کے کم — دہرم سال انگریز
نسبت ہر صورت بہتر اور اعلی ہے وہان باغ
بہت سایہ با فراط راستہ درست حکومت انگریزی
انتظام شائستہ اور کارخانہ عمارت کے
بے سامان مہیا برخلاف اس مقام کے
علاوہ کوہستان کی دشوار گذار پانی بہت
در عمارت کا ارادہ سراسر تکلیف موسم برسات
بہات پر گزند منازل اسکی بالفعل سطح پر مین
نزد بانگر — سجانپور دس کوس وہان سے
شاہپور چہ کوس پہر بہگوتہ تعلقہ جمبو
بیار دلہ دس کوس دہانسی — سیل حکومت
چنبہ آٹھ کوس — سیل سے پورتن کے
دہار سات کوس اور دوسری راہ پٹھان
کوٹ بہگوتہ سے چوتن حکومت چمبہ چہ کوس
اور دہانسی پورتن کے دہار اٹھ کوس اور
دونو راستون مین بہلائی برائی کا چندان فرق
نہین بالفعل اس مقام مین صرف مستر ڈیوس صاحب
بہادر مہتمم بندوبست باری دواب معہ انکی
عملہ کے مقیم مین اور کوئی انگریز نہین اور نا جلد
کوئی ضرورت تعمیر عمارت کی بہی نہین — باقی آئندہ

خبر کابل

محمد شریف خان فرزند امیر دوست محمد خان
ملک بلخ کے طرف گیا اور حیدر خان پسر کلان
امیر موصوف کا بلخ سے آکر کابل مین آنے
میر افضل خان پسر امیر موصوف کی سرکردگی
سپاہ ہزارہ کے پرگنہ کرمہ کو گیا تہا وہانکی
آدمیون سے جنگ سخت ہوئی اور طرفین کے
بہت سے آدمی کشتہ و خستہ ہوئی سلطان محمد خان
نے کابل مین امیر دوست محمد خان کی دعوت
بہت دہوم دہام سے کی چلیپ روشنی اور تماشا
آراستگی شیش محل کا بہت خوب ہوا بہت سے
آدمی شہر کابل کے سیر کی کو گئی تہے
سردار پیر محمد خان پرگنہ لغمان کے طرف
گئے مردم کابلی قزلباش کہ اہل تشیع اور سنت
جماعت مین باہم دشمنی رکہتے ہین اور اکثر
دفعات تکرار بسبب سرگشت و خون ہو جاتی ہے
درینولا بہی آپس مین لڑائی ہوئی تہی مگر امیر دوست محمد خان
نے صلح کرا دی — ایک شخص شاہ دری کو
امیر کابل نے اخبار نویس انگریزون کا جانکر
قید کر دیا تہا مگر آخر کار بہزار خواری و خرابی
خلاصی پا گئے

خبر پشاور

شب برات کی شام کو شہر پشاور مین ایک
عجیب و غریب تماشا جلسہ شب افروز ہوا یعنی
قریب پانچ ہزار آدمی کی جمع ہو کر دو غول
ہو گئے اور باہم آتشبازی سے لڑنے لگے جسکو
آتش بازی و داگیری سنگ باری پر نوبت پہونچی

اور جب بازی گران ... کا فساد ہوا تو وہیں
کچہری اور لاٹھیاں چلیں بہت سی آدمی زخمی ہوئیں
(اور بقول اکثر ... ہی کی ساتھ گئیں) بہت سے
تماشہ میں ہی ماری گئی - بہت سے صاحب
لوگ بھی تماشہ دیکھنے گئے تھے مگر ناگاہ ایک
غول شکست کہا کر پسپا ہو گیا کسی سے
کچھ بندوبست نہو سکا + سوا ضلعجات بیرونجات
مین خانہ جنگیاں بہت سخت ہوتی ہیں پنجنخ
اور ... موضع چہارسدہ مین خانہ جنگی
سخت ہوئی اور زمینداران موضع جلیبی
پرگنہ خٹک سی آپس میں لڑے اور ... موضع
بابکی پرگنہ خٹک کو اسی علت میں سرکار
سے تدارک ہوتا ہے - اکثر مردمان
حبش چرس لاکر ٹھیکہ دار کسٹم کی پاس
بیچ جاتے ہیں اور ٹھیکہ دار اوسکی سستا
لیتے ہیں اور لوگوں کو اکرا دیتے ہیں چنانچہ
اس امر کی نالش ہوئی تھی حکم ہوا کہ
بموجب اقرارنامہ کے نرخ قایم رہیگا -
سابق میں جو شرف الدین سوداگر کے
اونٹ چوری گئے تھے کوہ بند کوہاٹ
مین پائے چنانچہ شرف الدین مذکور نے
نالش کی تھی - تبدیلی اہلکاران دفتر دیوانی
کے کلکٹری میں اور اہلکاران کلکٹری کے
دیوانی میں ہوگئی - لچھمن نام ایک شخص نے
نالش کی کہ مسمات رودیا نے اپنی لڑکی
کے نسبت میری سے سگائی کی تہی اب شادی
نہیں کرتی حاکم نے بعد تحقیقات مثل مقدمہ
واسطے فیصلہ نالش کے پنچان مقبول الطرفین کو
کردی اور پنچون نے اختیار شادی لڑکی کا
بموجب دھرم شاستر کے ماں باپ کو تجویز کیا
لہذا لچھمن مذکور ہار گیا -

نالش ٹھیکہ داری

لالہ امیر چند نام ایک دولتمند نے تعلقہ ... ڈیرہ
اور تعلقہ جودہ ... نوالیہ کا بمقابلہ ...
ہزار ایک سو روپیہ سالیانہ کی سردار لہنا سنگھ
صاحب سے بنام نوالیہ کی ٹھیکہ لیکر ابتدا فصل خریف
سمت ۱۹۰۵ سی بنہایت فصل ربیع سمت ۱۹۰۹ و عبث تین
سال مشخصہ کر لیا تھا - سال اول میں تین ہزار
تین سو روپیہ کا خسارہ ہوا اور تین ہزار روپیہ
باقی میں پڑا اگرچہ سردار صاحب نے حسب قرارداد
ٹھیکہ دار سے دام دام بہر لیا اور آٹھ سو روپیہ
سے سیر اکھتری کار دار سردار صاحب کا خورد
برد کر کے بعوض سردار صاحب ... آٹھ سونا -
سال دوم مین دو تعلقہ سے چار ہزار روپیہ
تحصیل کئے اور ... نو ہزار روپیہ بموجب ...
سردار صاحب کی پہونچائی اور جب کہ
امیر چند نے سردار صاحب سے عرض کیا
کہ جسقدر روپیہ انکی طرف زیادہ آیا ہے اوسکا
سود لیا جاویگا از راہ ناگواری لفظ سود
کے سال سوم مین ابتدا فصل ربیع کو سردار صاحب

اور سپہر گہتری کو خلعت وکرکاروداری وغیرہ کا تعلقہ پر بہدیا اور براہ زبردستی دخل ٹہیکہ دار متعلقوں سے برخاست کروایا اسواسطے مذکور یعنی امر چند ٹہیکہ دار بدعوی دلایانے زرخسارہ اور بقایا ادی زرپیشگی یعنی قرضہ اور منافع یکنیم سال آیندہ کے عدالت عالیہ سرکار انگریزی مین مستغاثی ہوا ہی +

(بموجب خواہش ٹہیکہ دار)

تقرر عہدہ

صاحبان کورٹ آف ڈایرکٹرس نے حکم دیا ہے کہ جو کوئی ار گلر رسالہ مین کپتان جیسے اسکنٹر ٹ کی جگہ پر کپتان ہونگے بدستور سابق مقرر ہووین +

خبر لدہیانہ

حسب درخواست میجر جنرل جورف ٹہکو کمپنا صاحب بہادر کے ۔۔ رجمنٹ ہندوستانی لدہیانہ سے میرٹہہ کو بہیجی جاویگی اور کمپنی سفرمینا ہیے جو اسوقت لدہیانہ مین ہی دلی جاویگی اور لاہور مین ہندوستانی رجمنٹ بعد اختتام موسم گرما ہمراہ کمپ کمانڈر انچیف صاحب بہادر پنجاب کیطرف روانہ ہوگی اور رسالہ تو پخانہ جالندہر مین جاویگا اور لدہیانہ مین فقط ایک رجمنٹ رنگلر رسالہ اور ۲ ۔ اور ۴۶ نمبر رجمنٹ ہندوستانی باقی رہیگی اور ستی مرتبہ کہ چہاونی وہان کے شکست ہوجاویگی +

خبر امتحان

خبر ہے کہ صاحبان انگریزی کی امتحان زبان اور تجارتی رہیگی سے جو کپتان ہوا کرتی ہین اوس قسم کے ایک کمیٹی اور ہوگی اور نومبر کے مہینے مین کچہہ دستور جدید واسطہ امتحان کے مقرر کئی جاوینگی اور امتحان سخت ہوا کریگا ایک امر یہہ مقرر ہوگا کہ سوالات صاحب لوگون کی واسطی کلکتہ کے کالج سے منتخب ہوا کرینگے اور وہی جوابات کو دیکہہ کر منظور یا نامنظور کرینگے چنانچہ یہہ انتظام بہت خوب ہوگا کیونکہ اب اکثر صاحب لوگ جو کچہہ تہوڑی سی پڑہہ کر امتحان دیتی ہین بروقت بہرتی ہونی کیسی سول کام کے سمجہنی اور گفتگو کرنی سے عاری ہوتی ہین اور لا محالہ عملہ کو زیادہ دخل ہوجاتا ہی اور اگر عملہ کا دخل ہوا تو مقدمات کے انفصال مین غلطی واقع ہوتی ہین چنانچہ دریافت ہوا ہے کہ جو یہان ایک صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر ہوئی ہین اکثر مقدمات مین سررشتہ دار سی کیفیت مثل مقدمہ کی لکہوا کر سماعت کرتی ہین اور اوسیکی روسے حکم اخیر صادر فرماتی ہین +

خبر حیدر آباد دکن

اخبار انگلشمین سے منقول ہی کہ ایک مقام مین کشت وخون وڈکیتی اور ظلم اور بدانتظامی بدستور چلی جاتی ہی اور مدد ایسکی سے مستنطی ہی کہ کچہ ضمیمہ

مطبع کوہ نور مقام لاہور مین باہتمام منشی ہرسکہہ رای کی چہپا بقلم ...